DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 872

DATED. 05-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 05.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نجی تعلیمی اداروں کی گرانٹ بحالی کیلئے کردار ادا کرونگا، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	معیاری تعلیم کیلئے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور انکے حقوق ومقام کا تحفظ ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	تعلیم روشن مستقبل کی ضامن طلباء ملک کی تعمیر وترقی میں کردار ادا کریں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	اساتذہ معاشرے کی فکری تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے عوام اور اداروں میں تعاون ضروری ہے، صوبائی وزراء/ارکان اسمبلی	مشرق ودیگر اخبارات
06	اساتذہ سخت حالات میں علم کی شمع روشن کررہے ہیں، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	خواتین اساتذہ بچیوں کی تعلیم اور معاشرتی تبدیلی میں کلیدی کردار ادا کررہی ہیں، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ کراچی شاہراہ کے حساس مقامات پر احتجاج دھرنوں اور اجتماعات پر پابندی	جنگ ودیگر اخبارات
09	اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی ضلعی ویونین کونسلوں میں تقرریاں پھر کوئٹہ منتقلی، عدالت عالیہ کا سخت نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
10	پائیدار امن کیلئے پولیس اور عوام کا تعاون ناگزیر ہے، آئی جی بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
11	دنیا بھر کی 100 سے زائد جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کیلئے درخواستیں طلب	جنگ ودیگر اخبارات
12	شہداء ہمارا فخر لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں غذائی تحفظ کیلئے پارلیمانی کردار بڑھانے پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
14	اساتذہ معاشرے کی تعمیر وترقی کے حقیقی معمار فکری واخلاقی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، لعل جان جعفر	جنگ ودیگر اخبارات
15	انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں قابل تشویش ہیں، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
16	غیر منتخب حکومت کے خلاف احتجاج عوام کا آئینی حق ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	آبی وسائل کے موثر انتظام کیلئے قابل عمل قانون سازی ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	صوبے میں مزید بدامنی وبے یقینی کی صورتحال برداشت نہیں، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
19	عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی تمبو میں تخریب کاری کا منصوبہ بروقت ناکام بنادیا گیا، ہرنائی کے علاقے پری چشمہ سے لاش برآمد، قلعہ عبداللہ قاتلوں کی گرفتاری کیلئے چمن کوئٹہ شاہراہ احتجاجاً بند، ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ آنے والی گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد زخمی، چاغی میں مسلح افراد نے دو بوزر جلادیئے، جھل مگسی کوڑہ میں مین اور لنک روڈز مسلح افراد کی ناکہ بندی شدید فائرنگ،

عوامی مسائل:

بھاگناڑی پرائس کنٹرول کمیٹی کی غیر فعالی مہنگائی بے قابو، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوتھل کی ایمبولینسز عرصہ دراز سے خراب

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 05.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے ہاں شہریوں کی اکثر شکایات کا ازالہ نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے متعلقہ حکام کا عوام سے تعاون نہ کرنا جیسی وجوہات شامل ہیں، ایک عام شہری کو اپنے کام کے سلسلے میں کسی بھی دفتر کا ہوتا ہے شہری کو بتایا جاتا ہے کہ آج فلاں افسر نہیں ہے فلاں اہلکار چھٹی پر ہے پھر آن اس طرح وہ ایک چھوٹے سے مسئلے کے حل کیلئے گھومتا رہتا ہے جو کہ بلاشبہ اس کیساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے گذشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی انتظامی سیکرٹریز کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی حکومت کے انتظامی، مالی، ترقیاتی اور عوامی خدمت سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور منصوبہ بندی، سیکرٹری خزانہ سمیت انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور شکایات کے اندراج کارروائی اور حتمی حل کا موثر ریکارڈ مرتب کیا جائے تاکہ عوام کو سرکاری اداروں سے فوری اور شفاف ریلیف مل سکے انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے معیاری تعلیم ، ہنر کے ساتھ روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Spike in Crimes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **سوئی سے ویکسین تک ،بلوچستان میں امید کی نئی کہانی** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان سے متعلق من گھڑت رپورٹ اور اصل حقائق** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 01 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 1

ملک کو ”لکھا پڑھا بلوچستان“ کے خواب کو حقیقت بنانے کیلئے پر عزم ہے

جعفر مندوخیل

نجی تعلیمی اداروں کی گرانٹ بحال کرانیکی کوشش کرونگا، معیاری تعلیم کیلئے چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو دینے میں کوئی حرج نہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ دنیا کے ہر مہذب معاشرے میں استاد کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ استاد کسی بھی قوم کا محسن ہوتا ہے۔ استاد کا احترام کسی جغرافیے، نسل، زبان یا رنگ تک محدود نہیں بلکہ یہ پوری انسانیت کی مشترکہ قدر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے ہزارہ ٹاؤن میں منعقدہ تقریب سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ آج چھٹی کا دن تھا لیکن ورلڈ ٹیچرز ڈے اور ہزارہ کمیونٹی کے ساتھ اظہار یکجہتی کی خاطر میں نے اس پروگرام میں شرکت کو اپنی چھٹی سے زیادہ اہم سمجھا۔ اساتذہ کرام کی عظمت اور کردار کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ خواتین ٹیچرز بچوں کی فطرت اور تعلیمی ضرورت کو بہتر طور پر سمجھتی ہیں۔ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نجی تعلیمی اداروں کیلئے مختص گرانٹ کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے اپنا کردار ادا کرونگا۔

MASHRIQ QUETTA

نجی تعلیمی اداروں کی گرانٹ بحالی کیلئے کردار ادا کرونگا، گورنر بلوچستان

سرکاری اداروں پر کروڑوں خرچ ہوتے ہیں، معیاری تعلیم کیلئے چند لاکھ نجی اداروں کو دیے جائیں تو کوئی حرج نہیں

علم اور استاد کے مقام کو آج بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے، خطاب، بہترین کارکردگی پر خواتین ٹیچرز میں ایوارڈز تقسیم

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ اگرچہ آج چھٹی کا دن تھا لیکن ورلڈ ٹیچرز ڈے اور ہزارہ کمیونٹی کے ساتھ اظہار یکجہتی کی خاطر میں نے اس پروگرام میں شرکت کو اپنی چھٹی سے زیادہ اہم سمجھا۔ اساتذہ کرام کی عظمت اور کردار کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ خواتین ٹیچرز

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بچوں کی فطرت اور تعلیمی ضرورت کو بہتر طور پر سمجھتی ہیں۔ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نجی تعلیمی اداروں کیلئے مختص گرانٹ کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے اپنا کردار ادا کرونگا۔ گورنر بلوچستان نے منعقدہ تقریب میں ٹیبلو پیش کرنے والی بچیوں کیلئے ایک لاکھ روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) کے چیئرمین محمد اسحاق، ملک رشید کاکڑ اور لیاقت علی ہزارہ سمیت پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ اساتذہ کرام کی اتنی بڑی تعداد میں شرکت اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے معاشرے میں تعلیم، علم اور استاد کے مقام کو آج بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 22 ربیع الثانی 1448ھ 5 اکتوبر 2026ء | نمبر 272

معیاری تعلیم کیلئے اساتذہ کو با اختیار بنانا اور انکے حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان اساتذہ کا وقار بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے گی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو با اختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ سال 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے عمل کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | 22 ربیع الثانی 1448ھ 05 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 84
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کا مستقبل پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں کتاب تھام کر علم و تحقیق کرنیوالے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ

حکومت کا مقصد نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر نمایاں مقام دلانا ہے، اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، میر سرفراز بگٹی

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت نوجوانوں کو سکالرشپس کی فراہمی کا سلسلہ شروع، دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کیلئے امیدواروں سے درخواستیں طلب

اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا

کوئٹہ (غ ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، ہارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنس اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ، کوہلو کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر ہسٹری جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد صرف علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ بچوں کی شخصیت، کردار اور سوچ کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 2915 | پیر 22 ربیع الثانی 15 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

معاشرے کی تعمیر اور نئی نسل کے روشن مستقبل میں اساتذہ کا بنیادی کردار ہے، وزیراعلیٰ

حکومت اساتذہ کا وقار بلند کرنے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے گی

دو سالوں میں 7 لاکھ سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا، اساتذہ کے حقوق کا تحفظ ناگزیر ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور روشن مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ سال 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے عمل کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں گزشتہ دو برس کے دوران مجموعی طور پر 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچے تعلیم کے دائرے میں آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو اسکولوں تک لانے کے ساتھ ساتھ حکومت بلوچستان نے تدریسی عمل کو مضبوط بنانے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے ہیں، جبکہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات اور تدریسی ماحول کی بہتری کے لیے بھی متعدد منصوبے جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2 ہزار سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں

جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت سے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی ایس ایم سی منصوبہ بھی جاری ہے، جس کی مجموعی تخمینی لاگت 6 ارب روپے ہے۔ منصوبے کے تحت 2 ہزار اسکولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جبکہ مجموعی طور پر 3,640 کلاس رومز تعمیر کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ایک کمرے والے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کا منصوبہ بھی جاری ہے، جس کا مقصد طلبہ کو بہتر، محفوظ اور موزوں تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان اسکولوں کی فعالیت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی دستیابی کے ساتھ ساتھ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر بلوچستان کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد صرف علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ بچوں کی شخصیت، کردار اور سوچ کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اساتذہ کے لیے بہتر تدریسی ماحول، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع اور طلبہ کے لیے معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا

مستقبل اس کے بچوں سے وابستہ ہے اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم اور اساتذہ پر سرمایہ کاری دراصل صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد ایسا تعلیمی نظام تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق حاصل ہو، ہر اسکول فعال ہو اور ہر استاد کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے لیے ضروری سہولیات اور سازگار ماحول میسر ہو۔

عالمی سطح پر سکالرشپ پروگرام کا آغاز بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جاسکتا، ہمارا نوجوان کسی سے پیچھے نہیں رہیگا

حکومت بلوچستان نے دنیا بھر کی سو سے زائد جامعات میں PHD سکالرشپس پروگرام کیلئے امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلیں

کوئٹہ (ح ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ہمدانی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں میکرو اینڈ سیل بائیولوجی، پاکستان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سپلائی چین اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ، کوہلو کی میرا ایلس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی

یونیورسٹی آف برسٹل میں ہیومن ریسورس، جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | پیر 05۔اکتوبر 2026ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 272

اساتذہ نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے، تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات اور تدریسی ماحول کی بہتری کے لیے بھی متعدد منصوبے جاری ہیں

بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، یوم اساتذہ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع ''اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل'' اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ سال 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے عمل کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں گزشتہ دو برس کے دوران مجموعی طور پر 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچے تعلیم کے دائرے میں آئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو اسکولوں تک لانے کے ساتھ ساتھ حکومت بلوچستان نے تدریسی عمل کو مضبوط بنانے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے ہیں، جبکہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات اور تدریسی ماحول کی بہتری کے لیے بھی متعدد منصوبے جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2 ہزار سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت سے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی سی ایس ایم سی منصوبہ بھی جاری ہے، جس کی مجموعی تخمینی لاگت 6 ارب روپے ہے۔ منصوبے کے تحت 2 ہزار اسکولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جبکہ مجموعی طور پر 3,640 کلاس رومز تعمیر کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ایک کمرے والے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کا منصوبہ بھی جاری ہے، جس کا مقصد طلبہ کو بہتر، محفوظ اور موزوں تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان اسکولوں کی فعالیت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی دستیابی کے ساتھ ساتھ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر بلوچستان کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد صرف علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ بچوں کی شخصیت، کردار اور سوچ کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اساتذہ کے لیے بہتر تدریسی ماحول، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع اور طلبہ کے لیے معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل اس کے بچوں سے وابستہ ہے اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم اور اساتذہ پر سرمایہ کاری دراصل صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد ایسا تعلیمی نظام تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق حاصل ہو، ہر اسکول فعال ہو اور ہر استاد کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے لیے ضروری سہولیات اور سازگار ماحول میسر ہو۔

بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں کتاب تھامنے والے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان نے دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں

پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ویڈیو پیغام جاری کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن، این این آئی) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کرکے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جاچکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنس اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ ایکولوجی اینڈ، کوہلو کی عمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سعید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر ہیلتھ جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچرل انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | پیر 05 اکتوبر 2026ء بمطابق 22 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔270

پی ایچ ڈی اسکالرشپس: امیدواروں سے درخواستیں طلب

بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں: سرفراز بگٹی

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام شروع کیا گیا ہے

پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید، نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہوچکا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ہمدانی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کرکے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جاچکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ پالیسی اینڈ فوڈ سیکیورٹی، جبکہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ ایکولوجی، کوہلو کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سعید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر ریسرچ جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہوچکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرکے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔

اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار اور مقام کو بلند کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دو برس کے دوران 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، بچے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ سال 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے عمل کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں گزشتہ دو برس کے دوران مجموعی طور پر 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچے تعلیم کے دائرے میں آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو اسکولوں تک لانے کے ساتھ ساتھ حکومت بلوچستان نے تدریسی عمل کو مضبوط بنانے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے ہیں، جبکہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات اور تدریسی ماحول کی بہتری کے لیے بھی متعدد منصوبے جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2 ہزار سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیسف کی شمولیت سے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی ٹی ایس ایم سی منصوبہ بھی جاری ہے، جس کی مجموعی تخمینی لاگت 6 ارب روپے ہے۔ منصوبے کے تحت 2 ہزار اسکولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جبکہ مجموعی طور پر 3,640 کلاس رومز تعمیر کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ایک کمرے والے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کا منصوبہ بھی جاری ہے، جس کا مقصد طلبہ کو بہتر، محفوظ اور موزوں تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان اسکولوں کی نمائش، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی دستیابی کے ساتھ ساتھ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر بلوچستان کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد صرف علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ بچوں کی شخصیت، کردار اور سوچ کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اساتذہ کے لیے بہتر تدریسی ماحول، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع اور طلبہ کے لیے معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل اس کے بچوں سے وابستہ ہے اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم اور اساتذہ پر سرمایہ کاری دراصل صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد ایسا تعلیمی نظام تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق حاصل ہو، ہر اسکول فعال ہو اور ہر استاد کو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے کے لیے ضروری سہولیات اور سازگار ماحول میسر ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی : مولانا عبدالکریم
بیاد : جمیل الرحمٰن
بیاد : برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد سرور خان

جلد 78 | پیر 05 اکتوبر 2026ء، 22 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 35

حکومت بلوچستان کی ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب

پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید بن گیا

بلوچستان کے نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی، بلوچستان کا مستقبل کتاب، قلم اور دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کرکے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بیار خان کے کیرین کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنسز اینڈ فوڈ سیفٹی، ڈاکٹر سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ ایکولوجی، میر اویس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنزلینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، عمارہ کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر اسٹڈیز، جبکہ قلات کے عبداللہ مبر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچرل کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرکے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR[ATE]
GENERAL OF [PUBLIC]
RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلی...
حکومت...

Bullet No. 1 — Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید محمد اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الدین

جلد 81 | پیر 5 اکتوبر 2026، 22 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 273

ہر بچے کا تعلیم پر حق

حکومت تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے

پی ٹی ایس ایم سی منصوبہ بھی جاری ہے، جس کی مجموعی تخمینی لاگت 6 ارب روپے ہے، منصوبے کے تحت 2 ہزار اسکولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق، مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران مختلف اقدامات کے ذریعے 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ سال 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے عمل کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں گزشتہ دو برس کے دوران مجموعی طور پر 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچے تعلیم کے دائرے میں آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو اسکولوں تک لانے کے ساتھ ساتھ حکومت بلوچستان نے تدریسی عمل کو مضبوط بنانے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے ہیں، جبکہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات اور تدریسی ماحول کی بہتری کے لیے بھی متعدد منصوبے جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2 ہزار سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں جبکہ مزید 1,800 اسکولوں کے قیام پر کام جاری ہے۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851

شمارہ 221 | 1448ھ | 22 ربیع الثانی | پیر 5 اکتوبر 2026ء | جلد 29

سرفراز بگٹی

10 نوجوان ہر سال دنیا کی ٹاپ جامعات میں پی ایچ ڈی کریں گے

بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بندوق نہیں کتاب ہے

پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید، نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا، وزیراعلیٰ

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد مانداری کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنس اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ، کوہلو کی حیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر ریسرچ جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم و شعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔

مستقبل کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار اہم ہے، وزیراعلیٰ

اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی ایس ایم سی منصوبہ بھی جاری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونا، پیشے کا تحفظ، اساتذہ کے مقام کو بلند کرنا اور ہمارے مستقبل کی تشکیل" اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | پیر 05 اکتوبر 2026، 22 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 179

معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ حقوق و مقام کا تحفظ ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے بقیہ 10 صفحہ 6 پر

موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کو بلند کرنے، انہیں بہتر تدریسی ماحول فراہم کرنے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1597 QUETTA Monday October 05, 2026 / Rabi' us-Sani 22, 1448

Balochistan opens doors to world's top universities: Bugti

Calls PhD Scholarship Program a beacon of hope for youth

Staff Report

QUETTA: The Government of Balochistan has invited applications from candidates for the PhD Scholarships Program in more than 100 prominent universities around the world under the Education Endowment Fund this year. Under the program, talented youth of Balochistan will be provided with higher education and research opportunities in renowned universities of the world.

According to the announcement of the Government of Balochistan, every year, scholarships have been started to be provided to 10 talented candidates from Balochistan for PhD education in prominent universities abroad. The aim of this initiative is to provide access to higher education, research and modern academic opportunities to the youth of the province and prepare them for global competition.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while expressing happiness over the launch of the world-class PhD scholarship program, said that this program is a harbinger of a bright future for Balochistan. The journey of taking the youth to the best universities in the world has begun and it is actually a journey to change the future of Balochistan.

The Chief Minister said that the youth of Balochistan will not lag behind the world in search of opportunities and the best universities of the world will be the destiny of the youth of Balochistan. He said that these are not just scholarships but new doors of hope, knowledge and development for the future generations of Balochistan.

Mir Sarfaraz Bugti said that terrorism can be fought by providing knowledge and awareness and opportunities for development to the youth. The future of Balochistan is not those who hide in the mountains with guns, but those who hold books and prove their abilities in the field of knowledge and research in the world's leading universities. The Chief Minister of Balochistan expressed his determination that the aim of the government is to take the youth of Balochistan to the world's leading universities and give them a prominent place on the world map of knowledge and research.

He said that providing global opportunities for higher education to talented youth is an investment in the human resources of Balochistan, the fruits of which will reach the coming generations.

According to Khalid Mandai, Chief Executive Officer of the Balochistan Education Endowment Fund, last year, 6 talented candidates from Balochistan went to pursue higher education by obtaining PhD scholarships in prominent universities of different countries. Among them, Farzana Anwar from Quetta was provided with a scholarship for Molecular and Cell Biology at the University of Leeds, UK; Akbar Jan from Barkhan was provided with a scholarship for Food Spillage and Food Safety at the University of Copenhagen, Denmark; Imran Khan from Qila Saifullah was provided with a scholarship for Agriculture, Forest Biology at the University of Alberta, Canada; Humira Younis from Kohlu was provided with a scholarship for Politics and International Studies at the University of Queensland, Australia; Mah Noor Syed from Kharan was provided with a scholarship for Gender Parity at the University of Bristol, UK; while Abdul Qahir from Kalat was provided with a scholarship for PhD in the field of Structure at the University of Malaya, Malaysia.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 12

تعلیم روشن مستقبل کی ضامن، طلباء ملک کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کریں، سلیم کھوسہ

استاد کا کردار محض تدریس تک محدود نہیں وہ طلبہ کی اخلاقی، فکری تربیت میں بھی حیثیت رکھتا ہے، صوبائی وزیر مواصلات

روشن ہے اساتذہ کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کیا جائے، اساتذہ قوم کے مینار ہیں، ٹیچرز ڈے پر پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے حقیقی معمار ہیں، جو اپنی محنت، لگن اور علم کی روشنی سے نئی نسل کی تربیت کرکے ملک و قوم کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ استاد کا کردار محض تدریس تک محدود نہیں بلکہ وہ طلبہ کی اخلاقی، فکری اور سماجی تربیت میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور کامیابی میں اساتذہ کی خدمات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے تعلیم کو اپنی اولین تر........ بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ترجیح بنایا اور اساتذہ کو معاشرے میں عزت و احترام کا مقام دیا۔ معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے ضروری ہے کہ اساتذہ کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کیا جائے، ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں ایسا ماحول فراہم کیا جائے جہاں وہ یکسوئی اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی تدریسی خدمات انجام دے سکیں۔ استاد کی محنت اور شاگرد کی کامیابی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، اسی لئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے اساتذہ کا کردار ناگزیر ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوان نسل کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صوبے کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں درست رہنمائی، معیاری تعلیم اور مناسب مواقع فراہم کرکے ملک و صوبے کی ترقی کیلئے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے حصول میں اساتذہ بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ وہ بچوں اور نوجوانوں کو علم کے ساتھ ساتھ محنت، دیانت داری، نظم و ضبط اور ذمہ داری کا درس دیتے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تدریسی ماحول کی بہتری اور طلبہ کے لئے تعلیم کے یکساں مواقع پیدا کرنا ایک اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے اور بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ اساتذہ کی دستیابی، ان کی پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی کے ذریعے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ استاد معاشرے میں علم، شعور اور مثبت سوچ کو فروغ دینے کا ذریعہ ہے۔

اساتذہ معاشرے کی فکری تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، بخت کاکڑ

طلباء و طالبات تعلیم پر توجہ دیں، اساتذہ کے مقام کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، یوم اساتذہ پر پیغام

اساتذہ کی محنت، لگن اور رہنمائی ہی قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے، فروغ تعلیم کیلئے اقدامات جاری، وزیر صحت بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور فکری تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک استاد نہ صرف طلبہ کو علم فراہم کرتا بلکہ ان کی کردار سازی، اخلاقی تربیت اور شخصیت کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ کی محنت، لگن اور رہنمائی ہی قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے انہوں نے کہا کہ یوم اساتذہ ہمیں ان عظیم شخصیات کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جو اپنی زندگی کا قیمتی وقت نئی نسل کی تعلیم و تربیت کیلئے وقف کرتے ہیں۔ اساتذہ کی بدولت بچے علم، شعور اور آگاہی حاصل کرتے ہیں اور مستقبل میں ملک و قوم کی خدمت کے...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

قابل بنتے ہیں۔ کسی بھی قوم کی ترقی کا دارومدار معیاری تعلیم اور قابل اساتذہ پر ہوتا ہے، اس لئے اساتذہ کے مقام و مرتبے کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ تعلیم اور صحت کسی بھی معاشرے کی بنیادی ضروریات ہیں اور ان دونوں شعبوں میں بہتری کے لئے تعلیم یافتہ، باشعور اور ذمہ دار نسل کی تیاری ناگزیر ہے۔ اساتذہ بچوں میں علم حاصل کرنے کا شوق پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں نظم و ضبط، برداشت، احترام انسانیت اور معاشرتی ذمہ داریوں کا احساس بھی دلاتے ہیں۔ ایک اچھا استاد اپنے شاگردوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرکے انہیں زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور مختلف جغرافیائی حالات کے حامل صوبے میں اساتذہ کی ذمہ داریاں مزید اہمیت رکھتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 13

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے عوام اور اداروں میں تعاون ضروری ہے، صوبائی وزرا/ارکان اسمبلی

صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں، صوبائی وزرا اور ارکان اسمبلی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے دہشت گردی کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، عوام ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، یہ بات جمیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر ارئ کیپٹن میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ(ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، اے این پی کے رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب میں بلوچستان بھر سے ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور ٹھیکیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جمیت کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ٹھیکیداروں اور کنٹریکٹرز کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، جمیت ایسوسی ایشن کے ساتھ ہے اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مسائل کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے، بصورت دیگر صورتحال مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے دہشت گردی کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، عوام ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

اساتذہ سخت حالات میں علم کی شمع روشن کر رہے ہیں، نور محمد دمڑ

حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری اور اساتذہ کی فلاح کیلئے اقدامات کر رہی ہے، پیغام

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے یوم اساتذہ کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ استاد قوم کا معمار اور روشن مستقبل کا ضامن ہے۔ استاد کو عزت دینا دراصل علم، اخلاق اور ترقی کو عزت دینا ہے۔ استاد علم کی شمع روشن کر کے نسلوں کو جہالت سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں اساتذہ سخت حالات، وسائل کی کمی اور مشکلات کے باوجود علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں، ان کا کردار کسی مجاہد سے کم نہیں حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری اور اساتذہ کی فلاح کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین اساتذہ بچیوں کی تعلیم اور معاشرتی تبدیلی میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں، ربابہ بلیدی

بلوچستان کے اساتذہ محدود وسائل میں بچوں کو تعلیم سے آراستہ کر رہے، ان کی محنت اور خدمات قابلِ تحسین ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر محکمہ ترقی نسواں

اساتذہ نئی نسل کی سوچ کو مثبت، اور مستقبل کے چیلنجز کے مقابلے کیلئے تیار کرتے ہیں، خدمات علمی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ وہ نئی نسل کی سوچ، کردار اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ معاشرے کی علمی و سماجی ترقی میں اساتذہ کی خدمات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بات اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے جاری کردہ بیان میں کہی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے اساتذہ بالخصوص دور دراز علاقوں میں محدود وسائل اور مختلف مشکلات کے باوجود بچوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، ان کی محنت اور خدمات احترام اور تحسین کی مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ میں خواتین اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بچی آگے چل کر اپنے خاندان اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنتی ہے اور اس پورے سفر میں استاد کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں تعلیمی نظام کی بہتری، اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے اور تدریسی معیار بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ تعلیمی اداروں کو فعال اور تدریسی عمل کو مؤثر بنانا صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ضروری ہے۔ صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ اساتذہ کو جدید تدریسی تربیت، بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے ضروری ہے، کیونکہ معیاری تعلیم کا براہ راست تعلق ایک قابل اور با اختیار تدریسی نظام سے ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اساتذہ کی محنت کے اثرات کلاس روم تک محدود نہیں رہتے بلکہ نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں، اس لیے استاد کا احترام اور اس کی خدمات کا اعتراف ایک مہذب اور علم دوست معاشرے کی پہچان ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 OCT 2026 Page No. 14

عدالت عالیہ کا سخت نوٹس

اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی ضلعی و یونین کونسلوں میں تقرریاں پھر کوئٹہ منتقلی

محکمہ تعلیم کو ایسے تمام تبادلوں کے احکامات واپس لینے اور متعلقہ ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر بحال کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ہائی کورٹ نے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی ضلعی و یونین کونسل کی بنیاد پر ہونے والی ابتدائی تقرریوں کے بعد انہیں کوئٹہ منتقل کرنے کے معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ تعلیم کو ایسے تمام تبادلوں کے احکامات واپس لینے اور متعلقہ ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر بحال کرنے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ انفرادی مقدمات میں عدالت کی جانب سے منظور شدہ استثنات کے علاوہ دیگر تمام متعلقہ تبادلوں پر نظرثانی کر کے مذکورہ حکم پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس [illegible] اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے [illegible] (اسکولز) محکمہ تعلیم کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے یہ احکامات جاری کیے۔ درخواست گزار [illegible] کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ محکمہ تعلیم میں بی پی ایس 01 سے بی پی ایس 15 تک کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرریاں یونین کونسل کی بنیاد پر جبکہ بی پی ایس 16 اور اس سے اوپر کے ملازمین کی تقرریاں ڈسٹرکٹ کی بنیادوں پر کی جاتی ہیں۔ تاہم متعلقہ علاقوں میں ابتدائی تقرری اور تعیناتی کے بعد بعض ملازمین مختلف طریقوں سے اپنا تبادلہ کوئٹہ ضلع میں کروانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ کوئٹہ شہر کے مختلف اسکولوں، اداروں اور دیگر دفاتر میں تعینات یا ایڈجسٹ ہو جاتے ہیں۔ درخواست میں یہ نشاندہی کی گئی کہ اس عمل کے باعث ملازمین کی اصل جائے تعیناتی پر منظور شدہ آسامیاں خالی ہو جاتی ہیں، جنہیں بعد ازاں نئی بھرتیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یوں ایک ایسا سلسلہ جاری رہتا ہے جس کے تحت مخصوص علاقوں کے لیے مختص آسامیوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کو کوئٹہ منتقل کر دیا جاتا ہے، جبکہ ان علاقوں کے مقامی طلبہ کو اساتذہ کی کمی اور تعلیمی سہولیات کے فقدان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عدالت کے مشاہدے کے مطابق اس طرز عمل سے نہ صرف یونین کونسل اور ڈسٹرکٹ کی بنیاد پر تقرریوں کا بنیادی مقصد متاثر ہوتا ہے بلکہ متعلقہ علاقوں کے باشندوں کے حقوق اور جائز مفادات بھی بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اس معاملے کو عوامی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے عدالت نے سرکاری ملازمین کی منصفانہ تقسیم اور ان مقامات پر تدریسی و غیر تدریسی عملے کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا جہاں ان کی آسامیاں اصل میں منظور کی گئی تھیں۔ عدالت نے ابتدائی مرحلے پر 21 اکتوبر 2025 کے حکم کے ذریعے محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ صوبے میں پرائمری، مڈل اور ہائی اسکولوں کی مجموعی تعداد، فعال اور غیر فعال اسکولوں کی تفصیلات، اساتذہ کی دستیابی، منظور شدہ آسامیوں اور خالی اسامیوں سے متعلق جامع رپورٹ پیش کریں۔ عدالت نے خالی آسامیوں کی وجوہات، بشمول ریٹائرمنٹ، وفات، برطرفی، ڈیپوٹیشن، تبادلوں، شادی کی پالیسی، غیر معمولی رخصت، مستقل ایڈجسٹمنٹ اور دیگر متعلقہ وجوہات کی تفصیلات بھی طلب کی تھیں۔

پائیدار امن کیلئے پولیس اور عوام کا تعاون ناگزیر ہے، آئی جی بلوچستان

محمد طاہر کا ژوب میں پولیس دربار سے خطاب، شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی بلوچستان محمد طاہر نے ژوب میں پولیس دربار سے خطاب کرتے ہوئے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا۔ ڈی آئی جی ژوب نے ضلع کی امن و امان کی صورتحال اور پولیس کارکردگی پر بریفنگ دی۔ آئی جی بلوچستان نے پولیس اہلکاروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری حل کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اہلکار محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے سے فرائض انجام دیتے ہوئے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں۔ انہوں نے پولیس شہداء کے لواحقین سے ملاقات میں کہا کہ شہداء ہمارا فخر ہیں، ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ مقامی عمائدین سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ پائیدار امن کے لیے پولیس اور عوام کا تعاون ناگزیر ہے۔ آئی جی نے شہداء پولیس کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل توجہ سے سنے، بات کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ پولیس شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

کوئٹہ کراچی شاہراہ کے حساس مقامات پر احتجاج، دھرنوں اور اجتماعات پر پابندی

[illegible] شاہراہ کے حساس مقامات پر [illegible] کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے سیکیورٹی کی صورتحال کے پیش نظر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ (این 25) کے حساس مقامات پر احتجاج، دھرنوں اور اجتماعات پر دفعہ 144 کے تحت پابندی لگا دی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری کیے گئے حکم نامے کے مطابق این 25 پر ضلع سوراب، [illegible] میں نشاندہی کیے گئے حساس مقامات پر [illegible] کے لیے دفعہ 144 نافذ رہے گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ این 25 قومی شاہراہ پر احتجاج [illegible] کی صورتحال میں [illegible] پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ حکم نامے کے تحت این 25 کو کسی بھی طریقے سے ٹریفک کے لیے بند کرنا، احتجاج [illegible] ممنوع ہوگا۔

دنیا بھر کی 100 سے زائد جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کیلئے درخواستیں طلب

پروگرام بلوچستان کے [illegible] نوجوانوں کو دنیا کی [illegible] جامعات تک [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کر لی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور بین الاقوامی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر [illegible] کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 10 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی [illegible] یونیورسٹی آف لیڈز میں [illegible]، [illegible] یونیورسٹی آف [illegible] میں [illegible]، عمران خان [illegible] یونیورسٹی آف [illegible] میں [illegible] شامل ہیں [illegible] پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 15

شہداء ہمارا فخر، لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، آئی جی پولیس

آئی جی بلوچستان محمد طاہر کا ژوب کا دورہ، امن و امان، پولیس کارکردگی اور اہلکاروں کے مسائل کا جائزہ

پائیدار امن کے قیام کیلئے عوام کا تعاون ناگزیر، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کیلئے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں، دربار سے خطاب

ڈی آئی جی ژوب نے آئی جی بلوچستان کو ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، پولیس کی کارکردگی اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ژوب کا دورہ کیا جہاں آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ دورے کے دوران ڈی آئی جی ژوب نے آئی جی بلوچستان کو ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، پولیس کی کارکردگی اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر آئی جی پولیس محمد طاہر نے افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرائض کی مؤثر انجام دہی کو سراہتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں آئی جی بلوچستان نے ژوب میں منعقدہ پولیس دربار سے خطاب کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں سے براہ راست ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ دورہ ژوب کے موقع پر آئی جی بلوچستان نے شہداء پولیس کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل و خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ پولیس شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ آئی جی پولیس محمد طاہر نے علاقے کے معتبرین اور عمائدین سے بھی ملاقات کی، جس میں امن و امان کی صورتحال اور دیگر عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن کے قیام کے لیے پولیس اور عوام کا باہمی تعاون ناگزیر ہے اور مقامی معتبرین اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور امن و امان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں نبھاتی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 05 OCT 2026   Page No. 16

بلوچستان میں غذائی تحفظ کیلئے پارلیمانی کردار بڑھانے پر اتفاق

ضروریات کو مدنظر رکھ کر بلوچستان بھر میں دائرہ کار پھیلایا جائے، خواتین پارلیمانی کاکس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں خواتین پارلیمانی کاکس کے زیر اہتمام عالمی ادارہ خوراک پاکستان کے ساتھ غذائی تحفظ، بچوں میں غذائی قلت کی روک تھام اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اسٹریٹجک ڈائیلاگ اور مشاورتی اجلاس ہوا صدارت ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی چیئرپرسن خواتین پارلیمانی کاکس غزالہ گولہ نے کی جبکہ ارکان قومی اسمبلی اختر بی بی، یاسمین بلوچ، اراکین بلوچستان اسمبلی شاہدہ رؤف اور سلمیٰ کاکڑ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، عالمی ادارہ خوراک کی پاکستان میں نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر ایجا برش اور بلوچستان کے صوبائی آفس کی سربراہ ڈاکٹر قاریہ احسن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ ڈبلیو ایف پی کی جانب سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسکول میلز پروگرام کے تحت کوئٹہ میں اس وقت پائلٹ بنیادوں پر کام جاری ہے جس کے بعد مزید سات اضلاع کو بھی پروگرام میں شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام کے لیے مالی معاونت 50 فیصد حکومت بلوچستان اور 50 فیصد عالمی ادارہ خوراک کی جانب سے فراہم کی جا رہی ہے۔ پروگرام کی کامیابی اور تسلسل کے لیے اسے مزید اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ عوام، متعلقہ اداروں اور تمام اسٹیک ہولڈرز میں اس پروگرام کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے آگاہی پیدا ہو۔ اراکین پارلیمنٹ نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے اہم پروگراموں میں تمام پارلیمانی اراکین کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کے مختلف علاقوں اور حلقوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام کے دائرہ کار کو مؤثر انداز میں وسعت دی جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ معاشرے کی تعمیر و ترقی کے حقیقی معمار، فکری و اخلاقی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، لعل جان جعفر

اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار، حقوق، استعداد کار اور سازگار تدریسی ماحول کا تحفظ تعلیمی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، سیکرٹری سیکنڈری اسکولز

بلوچستان کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع کی فراہمی اور تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری

کوئٹہ (آئی این پی) سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان لعل جان جعفر نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی کے حقیقی معمار ہیں، جو نئی نسل کو علم کی روشنی سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی فکری، اخلاقی اور عملی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کا حصول باصلاحیت، تربیت یافتہ، باوقار اور پیشہ ورانہ طور پر مضبوط اساتذہ کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے اساتذہ کو تعلیم کے پورے نظام میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال عالمی یوم اساتذہ کا موضوع "اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہوں: پیشے کے تحفظ، اس کی حیثیت کے فروغ اور اپنے مستقبل کی تشکیل کے 60 سال" اس حقیقت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار، حقوق، استعداد کار اور سازگار تدریسی ماحول کو یقینی بنانا تعلیمی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ لعل جان جعفر نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع و متنوع صوبے میں اساتذہ نہ صرف بچوں کو تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ دور دراز علاقوں میں علم کی شمع روشن کرکے معاشرتی تبدیلی کی بنیاد بھی مضبوط کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا تعلیم دوست وژن صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر مرکوز ہے، جس میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی شعبے میں اصلاحات، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، تعلیمی اداروں میں بہتر ماحول کی فراہمی اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ طلبہ کو نصابی علم نہیں بلکہ تحقیق، تخلیقی سوچ، کردار سازی اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ صلاحیتیں بھی حاصل ہوں۔ سیکرٹری سیکنڈری اسکولز نے کہا کہ ایک مضبوط تعلیمی نظام کی کامیابی کا انحصار اساتذہ کی صلاحیت، عزم اور پیشہ ورانہ وابستگی پر ہے، اس لیے اساتذہ کے مقام و وقار کو بلند کرنا اور انہیں ضروری سہولیات و تربیت فراہم کرنا حکومت کی تعلیمی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر بلوچستان بھر کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت، لگن اور احساس ذمہ داری ہی ایک تعلیم یافتہ، باشعور اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے۔ محکمہ سیکنڈری اسکولز اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کے تحفظ، ان کی استعداد کار میں اضافے اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتا رہے گا۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 | Dated: 05 OCT 2026 | Page No. 17

انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں قابل تشویش ہیں، بی این پی

ماورائے آئین اقدامات کا انسانی حقوق کی تنظیمیں جائزہ لیں: آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ماورائے آئین و قانون اقدامات، نوجوانوں کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنا، ماورائے قانون گرفتاریاں اور خواتین کو سزائیں دینا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی، معاشی اور باقی سماجی طور پر مفلوج رکھنے، تعلیم و روزگار کے مواقع محدود کرنے اور بارڈرز کی بندش سے عوام شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور متعلقہ ادارے بلوچستان میں ماورائے آئین و قانون اقدامات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا جائزہ لیں۔

MASHRIQ QUETTA

غیر منتخب حکومت کیخلاف احتجاج عوام کا آئینی حق ہے، پشتونخوا میپ

جمہوری احتجاج کے راستے میں روڑے اٹکانے کی باتیں قابل مذمت جنہیں یکسر مسترد کرتے ہیں: عبدالرحیم زیارتوال

ملک کے طول و عرض میں جمہوری احتجاج کیلئے تیار ہو چکے، حکومت کی جانب سے چھوٹی سے چنگاری تباہی ثابت ہو گی، مرکزی رہنما

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا ہے کہ عدالت سے 2024ء کے الیکشن کے نتائج کو تبدیل کرنے، [illegible] اقدام کے نتیجے میں الیکشن جیتنے والی پارٹیوں اور خصوصاً پاکستان تحریک انصاف کی اکثریت کو اقتدار حوالے کرنے کی بجائے پارٹی کے بانی عمران خان کو جیل میں رکھنے اور ملکی اقتدار غیر منتخب پارٹیوں، قوتوں کے حوالے کرنے کے اقدام کو تمام ملک اور ساری دنیا اور الیکشن کی شفافیت پر نظر رکھنے والے جہانی اور ملکی اداروں نے عدم اعتماد کرتے ہوئے اس کی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

شفافیت کو مسترد کیا تھا اور آج عوام کے غیر منتخب حکومتوں کے خلاف سیاسی جمہوری احتجاج عوام اور ان کے نمائندہ سیاسی پارٹیوں کا جمہوری حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 18

آبی وسائل کے مؤثر انتظام کیلئے قابل عمل قانون سازی ناگزیر ہے

مولانا ہدایت الرحمن

مشاورتی عمل مکمل ہونے کے بعد موصولہ تجاویز کو مجوزہ بل میں شامل اور تمام قانونی و آئینی مراحل کے بعد مسودہ منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا ایم پی اے

صوبائی اسمبلی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کا اجلاس محکمے میں بہتر اصلاحات لانے پر غور، ظہور احمد بلیدی، عبدالمجید بادینی اور ظفر آغا بھی شریک

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کے زیر اہتمام مجوزہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 اور محکمہ فشریز میں اصلاحات سے متعلق اہم مشاورتی اجلاس گوادر میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت قائمہ کمیٹی کے چیئرمین امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی کے اراکین، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، اراکین صوبائی اسمبلی عبدالمجید بادینی اور ظفر آغا، صوبائی سیکرٹری فشریز طارق قمر، ایڈیشنل سیکرٹری قانو...... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

ن اور سیکرٹری بلوچستان اسمبلی نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان، ڈائریکٹر فشریز احمد ندیم، محکمہ فشریز کے حکام، ماہی گیر، سیاسی و سماجی شخصیات، ماہرین اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں فشریز کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ، سمندری حیات کے تحفظ، ایکوا کلچر کے فروغ اور مؤثر قانونی و انتظامی نظام کے قیام کے لئے مجوزہ بل کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ مجوزہ قانون کی تیاری کے سلسلے میں گزشتہ دو سے ڈھائی سال کے دوران ماہرین، ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مختلف سطحوں پر متعدد مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے، جن کی تجاویز اور سفارشات کی روشنی میں بل کا مسودہ تیار کیا گیا ہے۔

صوبے میں مزید بدامنی و بے یقینی کی صورتحال برداشت نہیں، اے این پی

قلعہ عبداللہ کو تماشا گاہ بنا دیا گیا چور، قاتل اور منشیات فروش آزاد و دندناتے پھر رہے ہیں، زمرک خان اچکزئی

پشتون وطن کو سازش کے تحت آگ اور خون میں دھکیلا جا رہا ہے، دھرنے سے خطاب اور شہید ہارون کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے شہید ہارون کے قاتلوں کی گرفتاری اور ضلع میں امن وامان کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ سے کہتا ہوں کہ ضلع میں جہاں بھی چور، ڈاکو، قاتل اور منشیات فروش نظر آئیں، ان کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ زمرک خان عوام کے ساتھ کھڑا ہے، مگر عوام مزید بدامنی اور بے یقینی برداشت نہیں کر سکتے شہید ہارون کے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کو تماشا گاہ بنا دیا گیا...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ہے، چور، قاتل اور منشیات فروش آزاد گھوم رہے ہیں جبکہ عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا سیکیورٹی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے آئی جی ایف سی، آئی جی پولیس، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر سے اپیل کی کہ قلعہ عبداللہ کے عوام کو امن فراہم کیا جائے۔

CamScanner

عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے خوشحال کاکڑ

قومی اسمبلی میں ہماری نمائندگی ژوب، شیرانی اور قلعہ سیف اللہ کے عوام کی مرہون منت ہے' چیئرمین پشتونخوانیپ

موجودہ حالات میں اقتدار پر براجمان حکمران مسائل حل کرنے کی بجائے صرف اپنے ذاتی وگروہی مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں

بدامنی اور لاقانونیت کے باعث عوام عدم تحفظ کا شکار' حالات سنگین تر ہوتے جارہے ہیں' ژوب میں اجتماعات سے خطاب

ژوب (پ ر): پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ژوب کے مختلف علاقوں میں شمولیتی و عوامی اجتماعات منعقد ہوئے، جن میں کوشک غر عبدالرحیم زئی کے شمولیتی پروگرام سے پارٹی چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، نجیب کبزئی، حسین کبزئی، حاجی بازک، اللہ داد آدم زئی، ملک صاحب خان، شیخ شاہ الدین اور صمد افغان نے خطاب کیا اور 100 سے زائد افراد نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا، جبکہ پارٹی کی علاقائی یونٹ دانہ عبداللہ زئی کی زیر نگرانی منعقدہ عوامی اجتماع سے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈ......

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پٹی چیئرمین رضا محمد رضا، ظاہر شاہ کبیزئی اور علاقائی سیکرٹری خدائے رحمت، تورہ خولہ مسجد کے اجتماع سے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا اور علاقائی معاون خدائی دوست کبزئی نے خطاب کیا۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے ژوب کے غیور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قومی اسمبلی میں نمائندگی ژوب، شیرانی اور قلعہ سیف اللہ کے عوام کی تاریخی اور بھرپور حمایت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے حالانکہ دو سال تک ہماری نمائندگی کو مختلف حربوں کے ذریعے روکے رکھا گیا لیکن پارٹی رہنماؤں، کارکنوں کی انتھک جدوجہد، وکلاء کی انتھک محنت کے باعث کامیابی ممکن ہوئی اور ہمارا عوامی دورہ مشکلات کے باعث تاخیر سے اب شروع ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہم ہر فورم پر اپنے غیور عوام کی بھرپور نمائندگی کرتے ہوئے آپ کے تمام مسائل ہر فورم پر اٹھائیں گے اور انہیں حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے لیکن ملک کے موجودہ حالات میں جو حکمران اقتدار پر قابض ہے وہ عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے اپنے ذاتی اور گروہی مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں لیکن ہم آپ کے ووٹ کی طاقت سے ملک کے محکوم اقوام اور مظلوم عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کو مزید آگے بڑھائیں گے انہوں نے کہا کہ پورے پشتونخوا وطن سوات سے لیکر کوئٹہ تک دہشتگردی سلسلہ' بدامنی اور لاقانونیت کے باعث تمام عوام کو اپنے سر و مال کے تحفظ کا سنگین مسئلہ درپیش ہے اور لوگ بنیادی مسائل کے حل کی بجائے امن وامان قائم کرنے کے مطالبات کررہے ہیں اور امن وامان کے ایسے واقعات ژوب اور شیرانی میں بھی وقوع پذیر ہوئے ہیں اور اس دہشتگردی کے باعث سابق فاٹا میں (وزیرستان سمیت) مختلف علاقوں میں پشتون عوام کو اذیت ناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے جہاں مساجد، سکول، مکان، ڈاکٹرز، دانشور، مکان، خواتین تک محفوظ نہیں بلکہ ہمارے سکول کے بچوں تک کو شہید کیا گیا اور یہ صورتحال اور حالات مزید قابل برداشت نہیں پشتونوں کو اپنے آبائی علاقوں سے بے دخل کیا گیا اور اس بدامنی اور لاقانونیت کی وجہ ہمارے اور آپ کے معدنی وسائل پر قبضہ کرنے کی پالیسی اپنائی جارہی ہے۔

وسائل سے مالا مال بلوچستان پسماندگی و غربت کا شکار ہے' مقررین

بلوچستان میں عوام کے تحفظ کے لیے کوئی مؤثر نظام نظر نہیں آتا، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے، سینیٹر مولانا واسع

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے عوام واداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے، میر صادق عمرانی، انجینئر زمرک ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن......

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل اور اے این پی کے رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لاکر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے، صوبے میں امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہے کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے اور متاثرین کی داد رسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا یہ بات انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، بسنی روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 OCT 2026 Page No. 20

ڈیرہ مراد جمالی، تمبو میں تخریب کاری کا منصوبہ بروقت ناکام بنا دیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بناتے ہوئے زیرزمین نصب دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں کوٹھ شاہ میر رند کے مقام پر نامعلوم افراد کی جانب سے زیر زمین نصب کیا گیا دھماکہ خیز مواد برآمد کرکے ناکارہ بنا دیا واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

قلعہ عبداللہ، قاتلوں کی گرفتاری کیلئے چمن کوئٹہ شاہراہ احتجاجاً بند

کوئٹہ (آن لائن) قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل پیرعلی زئی میں ہارون نامی شخص کے قتل کے بعد اہلخانہ اور عزیز و اقارب نے کوئٹہ چمن قومی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج کیا، جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی اور سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ لواحقین نے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے شاہراہ پر احتجاج کیا۔ روڈ بند ہونے کے باعث ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ آنے والی گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ آنے والی گاڑی پر بگٹی کیمپ کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 2 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

دالبندین: مسلح افراد نے کھالوں سے لدا ٹرک چھین لیا، ڈرائیور زخمی

دالبندین (آن لائن) دالبندین این 40 شاہراہ پر لوکچہ اور چھتر کے درمیان نامعلوم افراد نے اسلحے کے زور پر جانوروں کی کھالوں سے لدا 10 ویلر ٹرک روک کر ڈرائیور اور کلینر کو اتار دیا۔ پولیس کے مطابق ٹرک تفتان سے کوئٹہ جا رہا تھا کہ علی الصبح تقریباً 4 بجے مسلح افراد نے اسے روک کر ڈرائیور پر فائرنگ کی، جس سے اس کے پاؤں کے انگوٹھے میں گولی لگی۔ ملزمان ٹرک اور اس میں لدی کھالیں لے گئے۔ پولیس کے مطابق ڈرائیور اور کلینر واقعے کے بعد نوکنڈی چلے گئے، جس کے باعث اطلاع تاخیر سے ملی۔

سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے منشیات کا ملزم گرفتار کر لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کرکے چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے ایک کارروائی کے دوران منشیات فروش حکیم شاہ کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے 520 گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔

جھل مگسی: کوٹڑہ میں مین اور لنک روڈز پر مسلح افراد کی ناکہ بندی، شدید فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کے علاقے کوٹڑہ اور گرد و نواح میں اتوار کو درجنوں مسلح افراد نے مین اور لنک روڈز پر اچانک ناکہ بندی کرکے لوگوں کی چیکنگ شروع کر دی۔ عینی شاہدین کے مطابق مسلح افراد جدید اسلحے اور وائی ...

... کی سیٹ کمیونیکیشن سسٹم سے لیس تھے۔ جنہوں نے لوگوں کے شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات چیک کیں جبکہ مختلف علاقوں میں شدید فائرنگ بھی کی جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بعدازاں مسلح افراد فرار ہوگئے۔

ہرنائی کے علاقے پری چشمہ سے لاش برآمد

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے علاقے پری چشمے کے قریب سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ مقامی افراد نے لاش کی اطلاع پولیس کو دی جس پر ہرنائی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنائی منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول نوجوان کو نامعلوم افراد نے سینے میں گولیاں مار کر ہلاک کیا۔ مقتول کی عمر تقریباً 25 سے 30 سال کے درمیان بتائی جا رہی ہے۔ مقتول کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ لاش کو شناخت کیلئے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنائی کے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا ہے۔

کوہلو: فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) کوہلو میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا ذرائع کے مطابق کوہلو کے علاقے ناران میں گزشتہ روز نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔

دکی سے اغوا مزدور کی لاش کوہلو سے برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوہلو میں دکی سے اغوا ہونے والے مزدور کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق ترین کے علاقے سے ملنے والی لاش کو ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کی شناخت شاہد کے نام سے ہوئی۔ پولیس کے مطابق چند روز قبل نانا صاحب زیارت کے علاقے پلزی میں کنسٹرکشن کمپنی کے کیمپ سے 12 مزدوروں کو اغوا کیا گیا تھا جن میں سے ایک کی لاش کوہلو سے ملی ہے۔ دو روز قبل مغوی مزدوروں کی ویڈیو بھی جاری ہوئی تھی، جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ مطالبات پورے نہ ہونے پر تمام مزدوروں کو قتل کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق 11 مزدور تاحال اغواکاروں کے قبضے میں ہیں اور ان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔

ڈی ایم جمالی، سی ٹی ڈی انسپکٹر کے گھر پر مسلح افراد کا حملہ، چار ملزمان گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کی ٹی این ٹی کالونی میں گزشتہ شب 2 درجن کے قریب مسلح افراد نے سی ٹی ڈی انسپکٹر نصراللہ ابڑو کے گھر پر حملہ کرکے شدید فائرنگ کی تاہم اہلخانہ محفوظ رہے فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کے مطابق فوری کارروائی کرتے ہوئے 4 حملہ آوروں کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کر لیا گیا جبکہ دیگر حملہ آور رات کی تاریکی میں فرار ہوگئے۔ فرار ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس کے چھاپے جاری ہیں۔

بختیار آباد کے قریب ہندو یاتری لٹ گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بختیار آباد کے قریب ڈاکوؤں نے ہندو یاتریوں کو لوٹ لیا پولیس کے مطابق قومی شاہراہ بختیار آباد پولیس تھانے کی حدود شہید بادشاہ چیک پوسٹ کے مقام بھاگ سے جیکب آباد جانے والی ہندو یاتریوں کی گاڑی کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا ملزمان یاتریوں کو یرغمال بنایا اور لاکھوں روپے، درجنوں موبائل فون، طلائی زیورات، قیمتی گھڑیاں اور دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے۔

چاغی میں مسلح افراد نے 2 بوزر جلا دیئے

کوئٹہ (آن لائن) چاغی میں نامعلوم افراد نے 2 بوزر نذر آتش کر دیئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چاغی میں نامعلوم مسلح افراد نے 2 مال بردار بوزر روک کر انہیں آگ لگا دی جس سے گاڑیاں اور اس میں لدا سامان جل گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 21

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوتھل کی ایمبولنسز عرصہ دراز سے خراب

[illegible] ایمبولینسوں کو قابل استعمال بنایا جائے، شہری

بیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ سے گزرنے والی قومی شاہراہ این 25 پر آئے روز پیش آنے والے ٹریفک حادثات کے باوجود ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز اسپتال اوتھل کی تمام ایمبولینسز خراب اور آف روڈ ہونے کا انکشاف ہوا ہے ذرائع کے مطابق اسپتال میں موجود ایمبولینسز مختلف فنی خرابیوں کے باعث عرصہ دراز سے قابل استعمال نہیں حادثات کی صورت میں زخمیوں کے لیے ایمبولنس سروس کی عدم دستیابی مشکلات کا سبب بن رہی ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لسبیلہ ڈاکٹر فرید اللہ شاہ نے رابطے پر جنگ کو بتایا کہ ایمبولینسز کی خراب حالت کے حوالے سے بارہا اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا جا چکا ہے تاہم تاحال اس معاملے پر کوئی شنوائی نہیں ہوئی شہریوں نے محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈی ایچ کیو اسپتال اوتھل کی تمام خراب ایمبولینسز کو فوری طور پر قابل استعمال بنایا جائے یا متبادل ایمبولینسز فراہم کی جائیں

MASHRIQ QUETTA

بھاگناڑی، پرائس کنٹرول کمیٹی کی غیر فعالی مہنگائی بے قابو

بازار میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں بڑھ گئیں، گراں فروش شہریوں سے من مانے دام وصول کرنے لگے

دودھ، دہی میں پاؤڈر اور کیمیکلز کی مبینہ ملاوٹ جاری، غیر معیاری اشیاء کے استعمال سے بیماریوں کا خدشہ

سبزی، فروٹ اور گوشت سمیت کسی شے کی قیمت سرکاری نرخ نامے کے مطابق نہیں، انتظامیہ سے نوٹس لیں

بھاگناڑی (اے این این) پرائس کنٹرول کمیٹی مکمل طور پر غیر فعال اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ مصنوعی مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے ملاوٹ شدہ دودھ دہی کی فروخت جاری عوام کا کوئی پرسان حال نہیں عوامی مسائل میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے رپورٹ کے مطابق عرصہ دراز سے پرائس کنٹرول کمیٹی مکمل طور پر غیر فعال ہونے اور چیک اینڈ بیلنس کا نظام نہ ہونے کے باعث شہر میں اشیائے خوردونوش کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں دکاندار اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھا چڑھا کر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے بلا خوف وخطر غیر معیاری اشیاء خوردونوش کی فروخت بھی عروج پر ہے جبکہ دودھ دہی پاؤڈر و دیگر کیمیکلز ملاوٹ شدہ دودھ دہی کی فروخت جاری ہے جس سے مختلف بیمار پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے شہر میں سبزی فروٹ گوشت سمیت کسی بھی شے کی قیمت سرکاری نرخ نامہ کے مطابق نہیں گراں فروشوں سے کوئی پوچھنے والا نہیں عوام کو مکمل گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے حوالے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس کے باعث عوام کے مسائل ومشکلات میں اضافہ ہورہا ہے عوامی حلقوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی کی غیر فعالیت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں اور غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کمشنر بھی ڈپٹی کمشنر بھی سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 22

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے معیاری تعلیم، ہنر کے ساتھ روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات کی ضرورت

بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ٹیکنیکل و ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز ہوگیا ہے۔ پہلے مرحلے میں بلوچستان کے تمام اضلاع سے 500 نوجوانوں کو تین ماہ کی تربیت فراہم کی جائے گی، چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا مجموعی ہدف ایک ہزار نوجوانوں کو جدید فنی و ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ پہلے بیچ میں 400 مرد اور 100 خواتین امیدوار شامل ہیں۔ تربیتی پروگرام میں سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈیولپمنٹ اور سائبر سیکیورٹی کے کورسز شامل ہیں۔ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ تربیت مکمل کرنے والے نوجوان سافٹ ویئر ہاؤسز، آئی ٹی اور آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں میں روزگار حاصل کرسکیں گے۔ سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں آئی ٹی سیکیورٹی، ڈیٹا مینجمنٹ، میڈیا اور پبلک ریلیشنز کے شعبوں میں بھی مواقع میسر آئیں گے۔ تربیت یافتہ نوجوان ذاتی آن لائن کاروبار، ڈیجیٹل ایجنسیز اور فری لانسنگ کے ذریعے معاشی مواقع حاصل کرسکیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروگرام کے آغاز پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو جدید فنی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تربیت نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے مواقع پیدا کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور انہیں باعزت روزگار سے جوڑنے کے لیے عملی اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔ بہرحال نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور ہنرمند بنانے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات قابل ستائش ہیں مگر اس کے ساتھ ہی زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے نوجوانوں کو براہ راست روزگار سے منسلک کرنے کیلئے دیگر معاملات کو بھی دیکھنا اور پالیسی بنانا ضروری ہے۔ نوجوانوں کو محض روایتی ڈگریاں یا ہنر سکھا دینا کافی نہیں بلکہ ان کے لیے عملی طور پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور کاروباری ماحول فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ جب تک سیکھے گئے ہنر کو معاشی سرگرمی میں تبدیل کرنے کے مواقع دستیاب نہیں ہوں گے تب تک نوجوانوں میں پھیلی مایوسی اور بے روزگاری کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ نوجوانوں کو صرف روایتی کاموں تک محدود رکھنے کے بجائے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، بلاک چین اور سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ جیسے جدید شعبوں سے آراستہ کیا جائے۔ تعلیمی اداروں اور صنعتی شعبوں کے درمیان مضبوط روابط قائم ہوں تاکہ نوجوانوں کو وہی ہنر سکھایا جائے جس کی مارکیٹ میں عملی طور پر طلب موجود ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تیز رفتار انٹرنیٹ اور آئی ٹی لیبز قائم کیے جائیں تاکہ نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی خدمات فروخت کرسکیں۔ پے پال اور اس جیسے دیگر عالمی ادائیگیوں کے نظام تک آسان رسائی دی جائے تاکہ فری لانسرز کو ان کی محنت کی کمائی آسانی سے مل سکے۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے خواہشمند نوجوانوں کو نئے اسٹارٹ اپس شروع کرنے کے لیے فوری اور آسان شرائط پر مالی معاونت فراہم کی جائے۔ شہروں اور یونیورسٹیز میں ایسے مراکز قائم ہوں جہاں نوجوانوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے ابتدائی رہنمائی، جگہ اور قانونی مشاورت مفت مل سکے۔ صوبے بھر میں مستقل بنیادوں پر جاب فیئرز منعقد کیے جائیں جہاں کمپنیاں اور ہنرمند نوجوان براہِ راست ایک دوسرے سے رابطہ کرسکیں۔ تعلیم مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے کارپوریٹ سیکٹر میں معاوضہ انٹرن شپ کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ انہیں عملی کام کا تجربہ حاصل ہوسکے۔ محض ڈگریوں کے انبار لگانے کے بجائے نوجوانوں کو "ملازمت تلاش کرنے والے" کے بجائے "ملازمت پیدا کرنے والے" بنانا ہی بلوچستان کے روشن معاشی مستقبل کی واحد ضمانت ہے۔ البتہ یہ اقدامات ملک کے تمام صوبوں میں بڑے چیلنجز کے طور پر موجود ہیں خاص کر بلوچستان جیسے پسماندہ علاقے میں تو یقیناً چیلنجز اور مشکلات بہت زیادہ ہیں یہ مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں اس کے لیے وفاقی سطح پر پالیسی بنانے کی ضرورت ہے اور بلوچستان کو ترجیح دیتے ہوئے مالی معاونت سمیت تمام تر وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ بلوچستان میں ترقی کی رفتار تیز ہو اور بلوچستان کے نوجوان ایک بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہوں۔ امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت ملکر بلوچستان میں معاشی تبدیلی خاص کر نوجوانوں کی ترقی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائینگے اور بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کلیدی کردار ادا کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 OCT 2026 Page No. 23

شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پرنمٹانے کی ہدایت!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے ہاں شہریوں کی اکثر شکایات کا ازالہ نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے متعلقہ حکام کا عوام سے تعاون نہ کرنا جیسی وجوبات شامل ہیں۔ ایک عام شہری کو اپنے کام کے سلسلے میں کسی بھی دفتر کے کئی چکر لگانا پڑتے ہیں جن میں زیادہ قصور متعلقہ دفتر کا ہوتا ہے۔ شہری کو بتایا جاتا ہے کہ آج فلاں افسر نہیں ہے فلاں اہلکار چھٹی پر ہے پھر آنا۔ اس طرح وہ ایک چھوٹے سے مسئلے کے حل کیلئے گھومتا رہتا ہے جو کہ بلاشبہ اس کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

گذشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت صوبائی انتظامی سیکرٹریز کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی حکومت کے انتظامی، مالی، ترقیاتی اور عوامی خدمت سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور منصوبہ بندی، سیکرٹری خزانہ سمیت انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور شکایات کے اندراج، کارروائی اور حتمی حل کا موثر ریکارڈ مرتب کیا جائے تا کہ عوام کو سرکاری اداروں سے فوری اور شفاف ریلیف مل سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں تاخیر نہیں ہونی چاہئیے۔ صوبائی حکومت عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی شفاف انتظامیہ پر مبنی نظام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے محکموں کی کارکردگی میں بہتری، فیلڈ مانیٹرنگ، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور حکومتی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا اپنی زیرصدارت صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس سے خطاب کے دوران عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ حکام کو کی گئی ہدایات قابل تعریف اقدام ہیں۔ انہوں نے عوام کے اس اہم معاملے پر جو بات کی ہے وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ان کو عوام کا بڑا خیال ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ یہ ان کی عوام سے ہمدردی کا اظہار ہے جہاں تک صوبائی حکومت کا عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی شفاف انتظامیہ اور مبنی نظام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے عملی اقدامات کرنے کی بات ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی مخلوط حکومت یہ کام بخوبی سرانجام دے رہی ہے حکومت نے اس مد میں اب تک عوام سے متعلق بڑے مسائل حل کیے ہیں اور مزید بھی حل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی کارفرما ہے وہ چاہتے ہیں کہ عوام کے تمام مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوں کیونکہ عوام نے ان کو منتخب کر کے ایوان میں اسی لیے بھیجے ہیں کہ وہ ان کے لیے کام کریں۔ اس طرح وزیراعلیٰ بلوچستان سمیت تمام نمائندے اس ضمن میں اقدامات کررہے ہیں جو کہ قابل تعریف اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کے مزید مسائل کے حل کے لیے بھی جامع اقدامات کیے جائیں۔ اس سلسلے میں ایک چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کیا جائے تا کہ وہ تمام معاملات کی مانیٹرنگ کر کے رپورٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کو بھجوائیں اور ان کے عمل میں سب کچھ آسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 04

Spike in crimes

There has been a sharp increase in street crimes in Quetta city which has raised concerns among the residents. Many are voicing their frustration with the apparent ineffectiveness of law enforcement agencies in addressing the problem. The spike in crime is largely attributable to a combination of two factors; rising unemployment rates and economic instability due to unemployment. In addition, a number of unauthorised occupants are taking advantage of the relatively relaxed security measures in certain areas around the town, which makes it a whole lot easier for them to target innocent, unsuspecting victims.

Increasing numbers of robberies and street crimes show the apathy of the authorities concerned and it is more than surprising that despite the presence of a large number of law enforcement agencies, including that of police and Levies personnel it is difficult to understand how armed criminals manage to rule the streets in the cities and national highways. It should be the first responsibility of the government to ensure the security of its masses.

The increasing number of street crimes in Quetta demands that urgent measures are needed to crack down on gangs of street criminals and the government needs to make stringent laws to curb this menace which multiplied the miseries of masses.

Successful models of eliminating violent mugging and armed robbery used by more advanced police forces elsewhere should be replicated in Quetta and other parts of the province to put an end to this epidemic of crime, and help protect the lives and property of helpless citizens. Moreover, increasing poverty and unemployment in Balochistan is also pushing people, particularly the youth, towards criminal activities. Therefore, it is also important and essential that the government must also take measures for engaging unemployed youth in productive activities by opening small industries, promoting agriculture and affording soft loans to youth so that they could commence their own business. Besides modernizing law enforcement agencies the government should also invest in youth in giving them opportunities of development. Unchecked socio-demographic trends, unemployment, low police visibility, and the absence of community policing appear to be some of the key factors that contribute to the city's alarming crime rate. The government has to deploy a much larger police force in the city, especially in areas with high crime rate, which should actually be monitored through a full-scale hotspot policing system. Moreover, the government must also relax informal business at border areas of Balochistan because a large number of people are associated with border business to feed their families.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 OCT 2025

Page No. 28

سوئی سے ویکسین تک، بلوچستان میں امید کی نئی کہانی

تحریر: خلیل احمد

کسی معاشرے کی اصل ترقی کا اندازہ اس کی بلند و بالا عمارتوں، چوڑی سڑکوں یا بڑے بڑے منصوبوں سے نہیں ہوتا۔ ترقی کا سب سے معتبر پیمانہ یہ ہے کہ ریاست اپنے بچوں کو کتنا محفوظ مستقبل دے رہی ہے۔ ایک ماں اپنے بچے کو اسپتال سے صحت مند واپس لے جاتی ہے، ایک نومولود خطرناک بیماری سے محفوظ رہتا ہے اور ایک دور افتادہ گاؤں میں رہنے والا بچہ بھی وہی حفاظتی سہولت حاصل کرتا ہے جو کسی بڑے شہر کے بچے کو میسر ہے، تو یہی دراصل ترقی کی وہ تصویر ہے جسے اعداد و شمار سے زیادہ انسانی احساس سمجھ سکتا ہے۔

بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں، جہاں جغرافیہ خود انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے، حفاظتی ٹیکہ جات کے شعبے میں سامنے آنے والی حالیہ پیش رفت اسی امید کی ایک روشن مثال ہے۔ معمول کی حفاظتی ٹیکہ کاری، ویکسینیشن مہمات، ویکسین مینجمنٹ اور کولڈ چین کے نظام میں بلوچستان نے جو بہتری دکھائی ہے، وہ محض ایک محکمانہ کامیابی نہیں بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر نیت، منصوبہ بندی، نگرانی اور ٹیم ورک ایک سمت میں چلیں تو مشکل ترین حالات میں بھی نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

سب سے اہم اعداد و شمار Fully Child Immunized یعنی مکمل حفاظتی ٹیکہ جات حاصل کرنے والے بچوں کی شرح کے ہیں۔ TPVICS 2022 میں بلوچستان میں یہ شرح صرف 37 فیصد تھی، جو TPVICS 2026 میں بڑھ کر 57 فیصد ہوگئی۔ یعنی چار برس میں 20 فیصد پوائنٹس کا اضافہ۔ بظاہر یہ ایک عدد ہے، لیکن اس عدد کے پیچھے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں بچوں کی صحت اور مستقبل کی کہانی چھپی ہوئی ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال بھی پیدا ہوتا ہے: کیا بلوچستان، جو طویل عرصے سے صحت اور تعلیم سمیت بنیادی سہولیات کی کمی کے حوالے سے خبروں میں رہتا ہے، واقعی تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے؟ حفاظتی ٹیکہ جات کے شعبے میں حاصل ہونے والی یہ پیش رفت اس سوال کا جواب کسی تقریر سے نہیں بلکہ اعداد و شمار سے دیتی ہے۔

نومبر 2025 کی خسرہ و روبیلا مہم میں بلوچستان نے 94.3 فیصد کوریج حاصل کی، جو صوبوں میں سب سے زیادہ رہی۔ اس کامیابی کو صرف ایک مہم کی کامیابی سمجھنا شاید درست نہیں ہوگا، کیونکہ اس کے پیچھے فیلڈ ٹیموں کی محنت، مائیکرو پلاننگ، نگرانی، ڈیٹا کا استعمال، ویکسین کی دستیابی اور کمیونٹی کی شمولیت جیسے کئی عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔

اس سے بھی زیادہ قابلِ ذکر تبدیلی ویکسین مینجمنٹ اور کولڈ چین کے نظام میں سامنے آئی ہے۔ UNICEF کے جائزوں کے مطابق بلوچستان کا Effective Vaccine Management یعنی EVM اسکور 59 فیصد سے بڑھ کر 83 فیصد ہوگیا، جبکہ کولڈ چین کی فعالیت 47 فیصد سے بڑھ کر 93 فیصد تک پہنچ گئی۔ یہ اعداد دراصل اس نظام کی خاموش مگر بنیادی کامیابی بیان کرتے ہیں جس کے بغیر ویکسین کی افادیت برقرار رکھنا ممکن نہیں۔

ویکسین صرف خرید لینا کافی نہیں۔ اسے مناسب درجہ حرارت میں محفوظ رکھنا، مقررہ وقت پر مرکز تک پہنچانا، فیلڈ ٹیموں کو دستیاب کرنا اور پھر بچے تک بروقت پہنچانا ایک مکمل نظام کا تقاضا کرتا ہے۔ کولڈ چین میں 46 فیصد پوائنٹس کی بہتری اسی نظام کی مضبوطی کی علامت ہے۔

اس کامیابی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کی نگرانی، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن کی رہنمائی اور صوبائی کوآرڈینیٹر EPI ڈاکٹر آفتاب حسین کاکڑ سمیت پوری ٹیم کی مسلسل محنت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم کسی بھی سرکاری پروگرام کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب قیادت کا وژن فیلڈ میں کام کرنے والی ٹیم کے ہاتھوں عملی نتیجے میں تبدیل ہو۔

اسی سلسلے میں ویکسینیٹرز کے لیے براہ راست POL سپورٹ کو 10 ہزار سے بڑھا کر 24 ہزار روپے کرنا بھی ایک اہم انتظامی فیصلہ ہے۔ جو کارکن دور دراز علاقوں، دشوار گزار راستوں اور محدود سہولیات کے باوجود بچوں تک ویکسین پہنچاتے ہیں، ان کی عملی مشکلات کو سمجھنا اور انہیں وسائل فراہم کرنا کسی بھی مؤثر پروگرام کے لیے ناگزیر ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات کی خدمات کے لیے ایک ارب روپے کا PC-1 اور موبائل ویکسینیشن وینز و موٹر سائیکلوں کی فراہمی کا منصوبہ بھی اسی سوچ کا تسلسل ہے۔ بلوچستان میں اصل چیلنج صرف ویکسین کی فراہمی نہیں بلکہ اس بچے تک پہنچنا ہے جو کسی دور افتادہ علاقے میں رہتا ہے، جس کے والدین کو قریبی مرکز صحت تک پہنچنے کے لیے کئی گھنٹے سفر کرنا پڑتا ہے یا جس کا خاندان ابھی تک صحت کے نظام سے پوری طرح منسلک نہیں ہوسکا۔

اسی لیے Zero-Dose بچوں تک پہنچنا مستقبل کا سب سے اہم ہدف ہونا چاہیے۔ کیونکہ کسی بچے کا ویکسین سے محروم رہ جانا صرف ایک خاندان کا مسئلہ نہیں، یہ پورے معاشرے کے لیے خطرہ ہے۔

چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے PEI-EPI صوبائی ٹاسک فورس اور ڈویژنل ٹاسک فورسز کا قیام بھی اسی مربوط حکمت عملی کا حصہ ہے۔ چار صوبائی اجلاسوں کا انعقاد اس بات کی علامت ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کو محض محکمہ صحت کی سرگرمی کے بجائے ایک بین المحکمہ اور انتظامی ترجیح کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا یہ کہنا کہ ابھی ایک طویل سفر باقی ہے، شاید اس پوری کامیابی کا سب سے اہم پہلو ہے۔ کامیابی پر فخر ضرور ہونا چاہیے، لیکن کامیابی کو منزل سمجھ لینا خطرناک ہوتا ہے۔ 57 فیصد کوریج 37 فیصد سے یقیناً بہت بہتر ہے، مگر منزل اس وقت ہوگی جب بلوچستان کا ہر بچہ ویکسین سے محفوظ ہوگا۔

بلوچستان کے لیے اصل امتحان اب یہی ہے کہ موجودہ رفتار برقرار رہے، زیرو ڈوز بچوں تک رسائی بڑھے، دور دراز علاقوں میں آؤٹ ریچ مزید مضبوط ہو، کولڈ چین کے 93 فیصد معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اسے سو فیصد تک لے جایا جائے اور ویکسینیشن کی بہتر کوریج کو پائیدار نظام میں تبدیل کیا جائے۔

کیونکہ آخرکار ایک ویکسین صرف ایک انجکشن نہیں ہوتی۔ یہ ایک ماں کا اطمینان، ایک باپ کی امید، ایک بچے کا محفوظ بچپن اور ایک معاشرے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوتی ہے۔

بلوچستان نے حفاظتی ٹیکہ جات کے میدان میں جو سفر شروع کیا ہے، اسے اب رکنا نہیں چاہیے۔ سوئی کی یہ معمولی سی چبھن اگر ایک بچے کو خطرناک بیماری سے بچاسکتی ہے تو یہ دراصل درد نہیں، مستقبل کی حفاظت ہے۔ اور شاید بلوچستان کی سب سے خوبصورت کامیابی یہی ہوگی کہ آنے والے برسوں میں اس صوبے کی شناخت محرومیوں سے نہیں بلکہ محفوظ، صحت مند اور بااختیار بچوں سے ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 OCT 2026 Page No. 26

بلوچستان سے متعلق من گھڑت رپورٹ اور اصل حقائق

افکار زاہدی

نسیم الحق زاہدی

بی وائی سی نے جنوری 2026 سے جون 2026 تک من گھڑت اعداد و شمار پر مبنی ایک رپورٹ جاری کی ہے جو سراسر خود ساختہ اور جھوٹ کا پلندہ ہے۔ ریاست کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کر کے عوام کو گمراہ کرنے اور اصل حقائق سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ بی وائی سی جنوری سے جون 2026 تک بلوچستان کو جانی، خوف اور معاشی نقصان سے دوچار کرنے والی فتنہ الہندوستان کی مسلح تنظیموں کی کارروائیوں کا ذکر کیوں نہیں کرتی؟ کالعدم مسلح گروہوں نے اسی عرصے میں شہریوں، اسکولوں، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں، سرکاری تنصیبات، بینک، پولیس، مواصلاتی ڈھانچے، معاشی سرگرمیوں اور ان منصوبوں کو بھی نشانہ بنایا جن کا براہ راست تعلق بلوچستان کی معیشت اور عوام کے روزگار سے ہے۔ پاکستان سیکیورٹی تھنک ٹینک (تحقیقاتی ادارہ) پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کنفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (Pakistan Institute for Conflict and Security Studies) کے مطابق جنوری 2026 سے لے کر جولائی 2026 تک بلوچستان میں مجموعی طور پر 339 دہشت گرد حملے ہوئے۔ ان حملوں میں ترقیاتی منصوبوں اور مواصلاتی نظام کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں عام بلوچ شہری جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں اور سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شہید بھی ہوئے۔ یکم جنوری 2026 سے جولائی 2026 تک بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے انسداد دہشت گردی آپریشنز کے دوران مجموعی طور پر 930 دہشت گرد ہلاک ہوئے، جن میں جنوری میں 159، فروری میں 176، مارچ میں 145، اپریل میں 66، مئی میں 71، جون میں 75 اور جولائی میں 238 دہشت گرد جہنم واصل ہوئے۔ جنوری کے آخری ہفتوں میں بلوچستان میں مختلف مقامات پر دہشت گردی کی شدت میں اضافہ ہوا جس میں دہشت گردوں کے گروپ حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت شہری جاں بحق ہوئے۔ 31 جنوری کے ان حملوں کی باقاعدہ ذمہ داری کالعدم تنظیم نے قبول کی۔ جنوری 2026 میں آواران، کیچ، خضدار اور دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں کی باقاعدہ ذمہ داری قبول کی گئی۔ دہشت گردی کا یہ سلسلہ بلوچستان بھر میں شدت کے ساتھ جاری رہا۔ جنوری کے آخر میں بلوچستان میں ایک گرینڈ سیکیورٹی آپریشن شروع ہوا۔ مارچ فروری 2026 کی رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے ایک ہفتے کی کارروائی میں 216 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا۔ یہ [illegible] دہشت گرد حملوں کے بعد شروع کی گئی۔ [illegible] اور ایک بین الاقوامی تحقیقاتی ادارہ Armed Conflict Location and Event Data (ACLED) کے مطابق بلوچستان میں پھٹنے والے بارودی [illegible] جبکہ 24 مئی کو کوئٹہ میں مسافر ٹرین پر حملے میں کم از کم 24 بے گناہ مسافر افراد شہید ہوئے۔ اسی طرح 29 جون کو کالعدم تنظیم کے میڈیا ونگ نے خود ایک ویڈیو جاری کی، جس میں شہریوں، ٹریفک [illegible] اور تعمیراتی مشینری کو نشانہ بنانے اور شہریوں پر [illegible] کا اقرار کیا۔ سوچنے کی بات ہے کہ بی وائی سی فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیموں کی [illegible] پر خاموش کیوں ہے؟ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بی وائی سی دہشت گرد تنظیموں کا سیاسی ونگ ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بی وائی سی نے اپنی اس نام نہاد رپورٹ میں جن افراد کو جبری گمشدہ قرار دیا ہے وہ کئی نوجوان پہاڑوں پر دہشت گردی کے کیمپوں میں موجود ہیں، جبکہ جن خواتین کو لاپتہ قرار دیا گیا ہے وہ کالعدم تنظیموں کا حصہ ہیں۔ اس حقیقت کا انکشاف اس سے ہوتا ہے کہ جن جن افراد کو جبری گمشدہ قرار دیا گیا، وہ بھی کالعدم تنظیموں کے [illegible] اور خودکش حملوں میں شامل تھے۔ بی وائی سی اگر انسانی حقوق کی حقیقی علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے تو اسے اپنی اگلی رپورٹ میں کالعدم دہشت گرد تنظیموں کی دہشت گردانہ کارروائیوں کا بھی مکمل حساب دینا چاہیے۔ اسے بتانا چاہیے کہ جنوری سے اکتوبر 2026 کے دوران [illegible] کتنے بلوچ [illegible] تنظیموں کی جانب سے [illegible] سے محروم کی گئیں، کتنے لوگ تباہ ہوئے، کتنے بلوچ ٹھیکیداروں کی تعمیراتی مشینری نذر آتش کی گئی، کتنے مزدوروں کا روزگار متاثر ہوا، کتنے عام بلوچ شہری دہشت گردی کا نشانہ بنے اور کتنے سیکیورٹی اہلکار بلوچستان کے امن کے لیے شہید ہوئے۔

CamScanner